السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک صاحب جنہوں نے اپنا نام تحریر نہیں کیا درج ذیل سوال کا جواب شائع کرنے کے لئے لکھا ہے:

میری عمر اس وقت پچاس سال کے قریب ہے اور میں ایک اچھے سرکاری محکمے میں ملازم ہوں ۔ میری شادی پندرہ سال کی عمر میں ہوگئی تھی اور میری بیوی مجھ سے پندرہ سال بڑی ہے ۔ ایک لڑکے اور لڑکی کی پیدائش کے بعد وہ اکثر بیمار رہتی ہے اور اب وہ فرائض زوجیت ادا کرنے کے قابل نہیں ہے جب کہ میں اللہ کے فضل سے صحت مند ہوں اور شادی کے فرائض ادا کرنے کے قابل ہوں تو کیا میں دوسری شادی کرسکتا ہوں ؟ شریعت میں اس کے لئے کیا شرط ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کی مشکل کا اصل سبب تو دونوں کی عمر میں اتنا بڑا تفاوت ہے اور یہ وہ غلطی ہے جو آج سے ۳۵ سال پہلے آپ نے یا آپ کے والدین نے کی ۔ بہر حال اسلام کے نزدیک اصل چیز پاک دامنی اور عفت ہے ۔ اگر کوئی شخص کسی وجہ سے اس بات سے ڈرتا ہے کہ اگر اس نے شادی نہ کی تو وہ کسی گناہ میں مبتلا ہوجائے گا یا وہ صبر نہیں کرسکے گا تو اس کے لئے شادی کرنے میں کوئی امر مانع نہیں ہونا چاہئے ۔

دوسری اہم بات یہ ہے کہ وہ اپنی بیویوں کے درمیان عدل وانصاف سے کام لے اور کسی ایک طرف ایسا جھکاؤ اختیار نہ کرے جو ظلم وزیادتی بن جائے اور نہ ہی دونوں کے درمیان مستقل فساد جھگڑے کے حالات پیدا ہونے دے ایسے حالات میں شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں ۔

آپ اس بارے میں اپنی بیوی سے مشورہ بھی کرسکتے ہیں اور اسے اعتماد میں بھی لے سکتے ہیں وہ آپ کی مجبوری کا احساس کرتے ہوئے یقیناً آپ کا ساتھ دے گی ۔ بہر حال شرعی طور پر اس میں کوئی ممانعت نہیں ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص379

محدث فتویٰ